المعارف فی ذکر اخبار علی ص ۹۵، رحمۃ للعالمین ۲/ ۱۱۹] مہدی رجائی نے کتاب ''الاصیلی فی انساب الطالبین'' کی فہرست میں خاندان علویہ کے ۱۸ حضرات کا نام ذکر کیا ہے جن کا نام نامی اسم گرامی عمر تھا۔ ان میں سے ۱۱ کا تذکرہ گزر چکا اور مذکورہ ناموں کو چھوڑ کر باقی کے نام یہ ہیں۔

۱۹ . عمربن احمد بن میمون بن احمد بن حمزہ الحنفی .

۲۰ . عمر بن الحسین بن محمد الحائری.

۲۱ . عمربن شکر بن ناصر بن ابراھیم العراقی الزیدی

۲۲ . عمربن عبد الله بن احمد بن علی العمقی.

۲۳ . عمر بن محمد بن احمد بن حسین بن محمد الکوفی الزیدی .

۲۴ . عمر بن هبة الله بن ناصر بن زید النقیب الزیدی .

۲۵ . عمر بن ابی المقدام ۔ دیکھیے [الاسماء والمصاهرات بین الآل والاصحاب]

آپ اندازہ کریں کہ خاندان نبوت میں جا بجا ''عمرؓ'' نام کی بھرمار ہے۔ سلسلہ نسب میں صرف ایک نہیں، پوتا، دادا سب عمر ہے۔ وہ تو اس عظیم خدمت گارِ اسلام کے پیارے نام کو ترک کرنے کے لیے تیار ہی نہیں۔ کیا یہ سب اس شخصیت اور نام کے ساتھ ''نفرت وعداوت کا شاخسانہ'' تو نہیں!

حضرت علی مرتضیٰؓ کے ہاں جناب فاطمہ الزہراءؓ کی وفات کے بعد ایک لڑکا پیدا ہوا تو نام محمد رکھا۔

پھر ایک بیٹا ہوا، لوگ مبارکباد دینے کے بعد ''نام'' پوچھنے لگے تو فرمانے لگے: محمد کے بعد ''ابوبکر'' کی باری ہوگی۔

پھر بیٹا ہوا...... ''عمر'' پھر بیٹا ہوا...... ''عثمان''

پوچھا گیا: امیر المؤمنین ''كيف أخرت عمك؟'' چچا (عباسؓ) کو مؤخر کیوں رکھا؟

فرمانے لگے ''كما أخر الله ورسوله'' جس طرح اللہ اور اس کے رسول نے مؤخر کیا۔

پھر ان کے بعد ''عباس'' نام رکھا، جو ''ام البنین کلابیہ'' کے شکم سے پیدا ہوا تھا۔ [تاریخ دمشق ۴۸/ ۲۰۳]

فرقہ پرستی قسط:۱

محمد یوسف فاروقی

جماعت المسلمین پرایک نظر

﴿ واعتصموا بحبل الله جميعًا ولا تفرقوا ﴾[آل عمران: ۱۰۳]

﴿ واطيعوا الله ورسوله ولا تنازعوا فتفشلوا وتذهب ريحكم ﴾[الانفال: ٤٦]

ہمارا ازلی دشمن شیطان ہر طریقے سے انسان کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے، نیک کو نیکی کے رنگ میں، بد کو بدی کے رنگ میں گرفتار کرتا ہے۔ اس کا زیادہ تر وار اہل حق پر ہوتا ہے، جبھی تو انہی کو ہر چال کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ کبھی اِس محاذ پر کبھی اُس محاذ پر۔ اہل حدیث پر وار کرنے کے لیے پہلے تو شیطان اغیار سے کام لیتا ہے، لیکن جب دیکھتا ہے کہ اغیار اہل حق کے مقابلے میں کامیاب نہیں ہوتے تو پھر قرآن وحدیث کا نام لینے والوں میں سے ہی کسی کو منتخب کر کے اپنا کام لیتا ہے۔ مثلاً کراچی کے مسعود B.Sc صاحب کے مقلدین سے وہ اپنا کام لے رہا ہے۔ اور علم وفہم کی کمی کی وجہ سے سادہ لوح دینداروں کے لیے فتنہ بنے ہوئے ہیں۔ ورنہ اگر اہل حدیث سے کسی بات پر اختلاف ہوتا تو ان سے گفتگو کرتا نہ کہ مخالفت شروع کر دیتے ﴿ فماذا بعد الحق إلا الضلال فأنى تصرفون ﴾[یونس: ۳۲] ''حق کے بعد تو پھر گمراہی ہی گمراہی ہے۔'' شیطان کے گمراہ کرنے کی تکنیک بھی یہی ہے پہلے وہ حق میں شک پیدا کرتا ہے، جب کوئی حق سے ہٹ جاتا ہے تو اس کو اپنا بنا لیتا ہے۔ مسعود عثمانی وغیرہ نے **''جماعت المسلمین''** نام کا ایک جال تیار کیا ہے، جو بڑا دلفریب فرقہ ہے۔ جس میں وہ قرآن وحدیث کا نام لے کر اہل حدیث کے ان پڑھ سادہ لوح لوگوں کو پھنساتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ **''اہل حدیث''** فرقہ وارانہ نام ہے، اس لیے ناجائز ہے۔ یہ جماعت ہندوستان میں بنی ہے۔ جبکہ ''جماعت المسلمین'' قدیم دور سے ہے، اس کا ذکر بخاری ومسلم میں بھی ہے اور یہی اصل ''جماعت'' ہے۔

حالانکہ ''جماعت المسلمین'' بالکل ایک نئی جماعت ہے، جس کا ماضی ہے نہ مستقبل، جڑ ہے نہ بنیاد۔ ۱۳۸۵ھ میں مسعود صاحب B.Sc نے اس کی بنیاد رکھی۔ یہ جماعت خاص بیسویں صدی کی پیداوار ہے۔ مسعود صاحب کو کہیں حدیث میں ''جماعۃ المسلمین'' کا لفظ نظر آ گیا، پھر آؤ دیکھا نہ تاؤ فوراً فرقہ واریت کی دکان کھول دی اور ''جماعت المسلمین'' کا بورڈ لگا دیا۔

''جماعت المسلمین'' کا لفظ حدیث میں یوں ہے: **قالت أم عطيةؓ: أمرنا ﷺ أن نخرج الحيّض والعواتق وذوات الخدور الى المصلى فأما الحيّض فيشهدن جماعة المسلمين ودعوتهم ويعتزلن مصلاهم**

''حائضہ عورتیں عید میں جماعت المسلمین کی دعا میں شریک ہو جائیں۔'' [بخاری العیدین باب ۲۱ ح ۹۸۱] "وأمر الحيض أن يعتزلن مصلي المسلمين "[مسلم العيدين ٦/ ١٧٨، ح ١٠عنها]...... ويعتزل الحيض المصلى ويشهدن الخير ودعوة المؤمنين "[بخاری العیدین باب ۲۰ ح ۹۸۰] کیا رسول اللہ ﷺ صرف عورتوں کو ہی حکم دیتے کہ وہ ''جماعت المسلمین'' کے ساتھ عید گاہ جائیں؟ مردوں کو حکم نہ دیتے کہ وہ بھی جماعت المسلمین کے ساتھ عید پڑھیں کسی اور فرقے کے ساتھ نہ جائیں؟! اگر یہ لفظ اس معنی میں ہوتا جس معنی میں مسعود صاحب نے لیا ہے تو سب سے پہلے صحابہ کرام ؓ ''جماعت المسلمین'' کی بنیاد رکھتے پھر تابعینؒ اور محدثینؒ یا جماعت المسلمین کا لفظ جو صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے' امام بخاریؒ، امام مسلمؒ یا کسی اور محدث کو نظر نہ آیا؟ اگر نظر آیا تو انہوں نے جماعت المسلمین نام کی کوئی جماعت کیوں نہ بنائی؟! وہ کیوں ''اہلحدیث'' ہی کہلواتے رہے؟ صاف ظاہر ہے کہ حدیث میں جماعت المسلمین کا لفظ اس معنی میں نہیں' جسے مسعود صاحب نے لے کر ایک نئے فرقے کی بنیاد رکھی ہے۔

مسعود صاحب ایک طرف اپنی جماعت کی کڑیاں بخاری و مسلم کی حدیث سے ملا کر اس کو قدیم ترین ثابت کرنا چاہتے ہیں، دوسری طرف اپنے رسالے **''جماعت المسلمین کا پس منظر''** میں لکھتے ہیں: ''چند دردمند حضرات نے اہل حق کی اصلاح کے لیے ۱۳۸۵ھ میں جماعت المسلمین کی بنیاد ڈالی۔'' جب جماعت المسلمین کی بنیاد ۱۳۸۵ھ میں رکھی گئی تو کیا اس سے پہلے اس نام کی کوئی جماعت نہ تھی؟ اگر کوئی جماعت نہ تھی تو وہ اہل حق کون تھے جن کی اصلاح کے لیے اس جماعت کی بنیاد رکھی گئی؟ اور وہ کس جماعت سے تعلق رکھتے تھے؟ کیا آج بھی وہ اہل حق ہیں یا نہیں؟ اگر آج بھی وہ اہل حق ہیں تو وہ کون ہیں اور اگر آج ان میں سے کوئی اہل حق نہیں رہا سب گمراہ ہو گئے، تو ''جماعت المسلمین'' نے اچھی اصلاح کی، کہ سارے اہل حق گمراہ ہو گئے! اور اگر ۱۳۸۵ھ سے پہلے بھی ''جماعت المسلمین'' نام کی کوئی جماعت تھی تو پھر ۱۳۸۵ھ میں بنیاد ڈالنے کے کیا معنی؟

اگر مسعود صاحب کہیں: اور جگہ تو یہ جماعت اس سے پہلے بھی تھی، لیکن کراچی میں اس کی بنیاد ۱۳۸۵ھ میں رکھی گئی، تو یہ جماعت کہاں کہاں تھی؟ کون کون اس کے امیر تھے؟ آج تک اس جماعت کے قائدین کون کون ہوئے ہیں؟ انہوں نے کون کون سی کتابیں لکھی ہیں، جن پر ''جماعت المسلمین'' کا ٹھپہ ایسے ہی ہو جیسے مسعود اور مرغوب عثمانی صاحبان لگاتے ہیں؟!

مسعود صاحب ماضی میں اس جماعت کا کوئی اتا پتہ نہ بتا سکیں گے۔ لہٰذا یہ ایک نئی جماعت ہے جو بیسویں صدی کے آخر میں معرض وجود میں آئی ہے۔ اس کا بخاری اور مسلم میں مذکور ''جماعت المسلمین'' سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہو ''جماعت المسلمین'' اور اس کی بنیاد بیسویں صدی عیسوی میں رکھی جائے۔ کیا رسول اللہ ﷺ کی امت اتنی صدیاں بغیر

''جماعت المسلمین'' کے رہی؟رسول کریم ﷺ نے اس جماعت المسلمین کے بارے میں تو فرمایا تھا''**لا تزال طائفة من امتي ظاهرين حتى يأتي امر الله وهم ظاهرون**'' [بخاری الاعتصام باب ۱۰ ح ۷۳۱۱ ، الامارۃ ح ۱۳۰۱۷۱/۶۶عن المغیرۃ] کہ وہ ہمیشہ رہے گی۔آپ ﷺ نے اس کے مذہب کے بارے میں فرمایا تھا:''**ماانا علیه و اصحابی** ''[الترمذی الایمان باب ۱۸فی افتراق ھذہ الامۃ ۲۶/۵عن عبد اللہ بن عمرو وقال غریب وحسنہ الالبانی فی صحیح الترمذی۲/ ۳۳٤] کہ ان کا مذہب''اہل سنت والجماعت''والا ہوگا۔مسعود صاحب یا تو اپنی جماعت کواس نام کے ساتھ ہر زمانے میں ثابت کریں ورنہ تسلیم کریں کہ حدیث میں مذکور''جماعت المسلمین'' یہ جدید فرقہ نہیں، بلکہ وہ جماعت المسلمین''اہل وسنت والجماعت''ہی ہے جوشروع زمانے میں اسی نام سے موسوم تھی،جب مزید فرقے بن گئےتو وہ''اہل حدیث''کے نام سے مشہور ہوئی۔مسعود صاحب جتنی اہل سنت،اہل حدیث ناموں کی مخالفت کریں گے،اتنا ہی ان کی جماعت کا جھوٹا اور بے بنیاد ہونا واضح ہوگا،کیونکہ پہلے ان کی جماعت نہیں تھی۔اور جماعت حقہ''اہل سنت''اور''اہل حدیث''کے نام سے پہلے سے چلی آرہی ہے،اس کووہ مانتے نہیں۔آخر یہ خلا کیسے پورا ہوگا؟!

اہل سنت یا اہلحدیث مسلمانوں کی وہ جماعت ہے جس کی ایک زبردست تاریخ ہے۔جس کا ماضی شاندار ہےاور مستقبل درخشاں۔کیونکہ یہی اصل''اسلام''ہے۔آپ کے عقائد ومسلمات اور دعوت وگفتار وہ نہیں جو دورِنبوت کے مسلمانوں کی تھی،اُس جماعت المسلمین کا یہ دعویٰ ہرگز نہیں تھا کہ''مسلم کے سوا کوئی اور نام جائز نہیں''۔''جوکوئی اسلام کے مترادف لقب رکھے،وہ بھی فرقہ پرست ہے۔''مسعود صاحب!اگر پہلی جماعت المسلمین کا بھی یہی دعویٰ تھا جو آپ کا ہے تو اس کا ثبوت دیں۔بلکہ رسول کریم ﷺ نے جہاں گمراہ فرقوں کا ذکر کر کے ایک ناجی فرقے کا ذکر کیا ہے،وہاں جماعت المسلمین کا نام نہیں لیا۔بلکہ''**ما انا عليه و أصحابی**''فرمایا۔لہٰذا نام نہاد جماعت المسلمین غلط کہتی ہے کہ''جماعت المسلمین''کے سوا تمام نام فرقہ پرستی اور گمراہی کے نام ہیں۔حالانکہ آج تک کوئی اہل حق ایسا نہیں گزرا جس نے کہا ہو کہ جماعت المسلمین کے سوا کوئی اچھا لقب رکھنا گمراہی ہے۔مسعود صاحب!اگر آپ یہ کہیں کہ نام تو ہمارا وہی جماعت المسلمین ہے جو بخاری ومسلم میں ہے، تو ہم کہتے ہیں فقط نام سے کیا ہوتا ہے؟نام جعلی چیزوں کا بھی وہی ہوتا ہے جو اصلی چیزوں کا ہوتا ہے۔اس لئے فقط نام نہیں دیکھا جاتا،بلکہ خصوصیات دیکھی جاتی ہیں،جن سے پتہ چل جاتا ہے کہ چیز اصلی ہے یا جعلی۔احادیث کو دیکھ کر ہی تو مرزا قادیانی نے''مسیح موعود''نام رکھا تھا،''مہدی''کے نام کو دیکھ کر ہی تو جھوٹے اور نقلی مہدی بنے۔مسعود صاحب!بے شک نام آپ کا وہی ہو جو بخاری ومسلم میں ہے،لیکن آپ کی جماعت وہ نہیں کیونکہ یہ تو پیدا ہی ۱۳۸۵ھ میں ہوئی ہے۔''جماعت